بسم اللہ الرحمن الرحیم
تیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
چیز نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۶۱ | جمعرات یکم صفر المظفر ۱۴۰۳ھ، ۱۸ نبوت ۱۳۶۱ ہش، ۱۸ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۷ نبوت / نومبر - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خلافت رابعہ کے پہلے بابرکت جلسہ کے ایام قریب آرہے ہیں

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں"

"یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے"

جلسہ سالانہ کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ

" لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لادیں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کردے اور ان کے حم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ سالانہ پر بہت کم لوگ آئے۔ اس پر حضرت اقدس مسیح موعود نے بہت اظہار افسوس کیا اور فرمایا

" ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کیلئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہوسکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

اور فرمایا۔

" جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمان کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صہ ۴۵۵)

- محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ۱۵ نومبر کی شب دفتر سے گھر آتے ہوئے سائیکل سے ٹکرانے کی وجہ سے گر کر زخمی ہوگئے ہسپتال میں طبی امداد بہم پہنچائی گئی گھٹنوں چہرے اور بازوؤں پر چوٹ لگی ہے اب طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے احباب کرام سے اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

میری والدہ محترمہ اہلیہ شیخ غلام جیلانی خوشنویس ننکانہ صاحب درد شکم اور پسلیوں میں شدت کے درد سے بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

(عبدالماجد خوشنویس الفضل - ربوہ)

- ۱۶ نومبر کو فیصل آباد سے ربوہ آتے ہوئے شمس ٹیکسٹائل ملز اور چنیوٹ کے درمیان میرے بڑے بھائی طہور احمد کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین

(نامہ احمد دفتر مینجر الفضل ربوہ)

★ ناظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ ہر ماہ اطفال کا زیادہ سے زیادہ کلوروکوئین کرائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۲۔ مورخہ ۱، ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ کو پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۳۔ اطفال کا طبی معائنہ کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

لندن مشن میں کمپیوٹر مع پرنٹر نصب کر دیا گیا

لندن۔ مبلغ سلسلہ برطانیہ مکرم مبارک احمد ساقی صاحب نے بذریعہ ٹیلی گرام یہ خوشکن اور ایمان افروز اطلاع بھجوائی ہے کہ لندن مشن میں جدید ترین کمپیوٹر بمعہ پرنٹر نصب کر دیا گیا ہے۔ الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔ تار میں بتایا گیا ہے کہ یہ کمپیوٹر مکرم عباس خان صاحب نے نصب کیا۔ چنانچہ اس کمپیوٹر کے ذریعے احباب جماعت کی جامع فہرستیں، پتہ جات وغیرہ اکٹھے کرنے شروع کر دیئے گئے ہیں۔ دورِ حاضر کی اس جدید ترین مشین کے نظام سلسلہ کے لیے استعمال ہونے کی تقریب کا افتتاح برطانیہ کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا۔

تار میں جملہ احباب کرام کی خدمت میں استدعا کی گئی ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جدید سائنس کی اس ایجاد کو دین اسلام کی خدمت کے لئے بہتر سے بہتر رنگ میں استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا سفر یورپ ۱۹۸۲ء

زندہ باد اے ابن مہدی کے دلارے زندہ باد

لوٹ کر آئے ہیں یورپ سے امام باصفا
مرحبا اھلاً و سھلاً مرحبا صد مرحبا

شکر ہے سارا سفر میمون و بابرکت رہا
لمحہ لمحہ سر پہ حق کا سایۂ رحمت رہا

نصرت حق کے فرشتے دم بدم ہم رہ لئے
آپ ان کے درمیاں مانند مہر و مہ رہے

مردہ روحوں کو باذن اللہ جلا آئے ہیں آپ
خواب غفلت میں جو تھے انکو جگا آئے ہیں آپ

جس طرف بھی رخ کیا سب کچھ منور کر دیا
دامن مخلوق فیض مصطفےٰ سے بھر دیا

"آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج"
اب دلوں پر انکے ہوگا تا ابد قرآں راج

سینکڑوں راہیں نئی تبلیغ دیں کی کھل گئیں
ہوگئی نزدیک تر اسلام کی فتح مبیں

نور فرقاں سے منور ہوگئے دل بے شمار
مل گیا جن کو محمدؐ کی غلامی میں قرار

کفر اب حق سے شکستوں پر شکستیں کھائے گا
شرک اور باطل اب اس دنیا سے مٹتا جائیگا

خفتہ قسمت اہل اندلس کی جگا آئے ہیں آپ
پھر وہاں توحید کا ڈنکا بجا آئے ہیں آپ

اس قدر توحید کے ان کو دیئے بیّن ثبوت
تار و پود شرک بکھرا مثل تار عنکبوت

پیدرو میں جب سے مسجد کا ہوا ہے افتتاح
کھل گئی پھر اہل اندلس کیلئے راہ فلاح

پھر اذاں ہونے لگی دن میں وہاں پنج بار
ناصر دیں کی دعا کے ہوگئے ظاہر ثمار

آرہی ہے قوم وہ اب جانب اسلام پھر
ہے خدا کا اور محمدؐ کا لبوں پر نام پھر

کلمۂ توحید کا ہر سو ہے چرچا ہو رہا
انقلاب نو ہے دیں کے حق میں برپا ہو رہا

زندہ باد اے ابن مہدی کے دلارے زندہ باد
زندہ باد اے سیدہ مریم کے پیارے زندہ باد

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

چمن میں کون آگیا فضائیں عطر بیز ہیں

روش روش حسین ہے گلوں کے رنگ تیز ہیں
چمن میں کون آگیا فضائیں عطر بیز ہیں

مدھر ہیں دل کی دھڑکنیں نگاہیں پُر خمار ہیں
سکینت و سکون ہے ہوائیں نغمہ خیز ہیں

خدا کے نور سے رنگے یہ خادموں کے قافلے
رواں دواں ہیں ہر جہت قدم بھی ان کے تیز ہیں

قدم قدم چلے بڑھے کبھی نہ ٹھہرے راہ میں
یہ قافلے ہیں شوق کے یہ پاؤں خون ریز ہیں

تھکن کا نام تک نہیں چلے ہیں سوئے میکدہ
ہے جام وصل ہاتھ میں گھٹائیں معنی خیز ہیں

یہ پُر خلوص و باحیا وفا شعار و جانثار
خدا کی رہ میں سر بکف جبینیں عرق ریز ہیں

بلا کے سرفروش ہیں یہ سب حسین و باوفا
یہ صبر کے مظاہرے فقط حسیں گریز ہیں

خدا کے گھر سے آئے ہیں مراجعت ہے کامگار
خوشی سے رخ دمک رہے قلوب سجدہ ریز ہیں

بہار ہی بہار ہے گلوں پہ اک نکھار ہے
ہیں رحمتوں کی بارشیں کہ ابر رنگ ریز ہیں

(ناصر احمد شمیم ربوہ)

اذان نشر ہوئی مسجد بشارت سے

اذان نشر ہوئی مسجد بشارت سے
زہے نصیب! پس از ہفت صد برس مسجد
خدا نے بخشا یہ اعزاز احمدیوں کو
بہ ارض پیدرو آباد و قرطبہ و سپین
بنا ہے اس کی رکھی مرزا ناصر احمد نے
ہے افتتاح کیا اس کا طاہر احمد نے
رہے گی اسکی فضا ذکر و فکر سے معمور
یہ ہوگی مرکز تبشیر دین مصطفوی
یہاں سے پھوٹیں گے سوتے وداد و حب کے دوست
یہیں سے پھیلے گا اسلام ارض یورپ میں
یہاں پہ غلبۂ توحید ہوگا جائے صلیب
دماغ و قلب کی کایا پلٹ کے رکھ دینگے
وہ انقلاب یہاں آئیگا، یہ دین نبی
نہ ہی بہاریں یہاں پھر سے لوٹ آئیں گی

خدا کے فضل سے، اللہ کی عنایت سے
بنی بہ پیدرو آباد، حق کی رحمت سے
بفضل حق ہیں وہ مسعود اس سعادت سے
ہے ایک جشن بپا کیف اور مسرت سے
فغان و گریہ، تبتل سے اور خشیت سے
نیاز و عجز سے، اخلاص سے عقیدت سے
رکھیں گے اور اسے آباد، ہم عبادت سے
ملے گی سب کو یاں تنویر دین فطرت سے
قلوب پائینگے تسکین عشق و طاعت سے
بہ فیض میرزا احمد نبی کی برکت سے
کرے گا سب کو منور جو نور وحدت سے
خلوص و عشق سے محمود، اور اطاعت سے
کہ دیکھے گا اسے ہر کوئی چشم حیرت سے
فضائیں ہونگی یہ معمور نور و نکہت سے

ضرور آئے گا، وہ دن ضرور آئے گا
کہ ذرہ ذرہ اسپین مسکرائے گا

(ناصر احمد شاہد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے بائیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر

حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ مرکزیہ کا افتتاحی خطاب

عہدِ خلافتِ ثالثہ کی برکات اور عظیم تحریکات کا تذکرہ ——— چند نہایت اہم تربیتی امور

بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے بائیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ مرکزیہ نے جو اہم خطاب فرمایا ہے اسکا متن درج ذیل ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا۔ آج ہمارا بائیسواں سالانہ اجتماع جو خلافتِ رابعہ کا پہلا سالانہ اجتماع ہے شروع ہو رہا ہے۔ اس موقع پر میں سب شامل ہونے والیوں کو اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ کہتے ہوئے دُعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع سے انہیں فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور جو بہنیں مجبوری کے باعث اجتماع پر نہیں آسکیں ان کو بھی آپ دعاؤں میں یاد رکھیں اور آپ کے ذریعہ ان تک تمام کارروائی پہنچے۔ شامل ہونے والی اپنی جماعت کی خواتین کی نمائندہ بن کر آتی ہے اس لئے اس کا فرض ہے کہ وہ آنے والی بہنوں تک یہ سب باتیں پہنچائیں تا وہ ان پر عمل کر سکیں خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات جو آپ انشاء اللہ کل دیں گے۔ اس سال ۴۱۸ لجنات میں سے ۴۱۰ (تعداد نمائندگان بیرون ربوہ ۸۱۹ ربوہ ۲۲۲ نمائندگان شامل ہونیوالوں کی کل تعداد ۸۷۶۸ (ممبرات ربوہ ۵۵۴۸ بیرونِ ربوہ کی تعداد ۳۲۲۰) ہے بیرونِ ممالک میں سے امریکہ۔ انگلستان۔ مغربی جرمنی۔ کینیڈا۔ عرب امارات اور افریقہ کے کئی ممالک کی لجنات کی نمائندگان شامل ہوئیں۔ سالِ رواں میں جماعت کو دو بڑے صدمے اُٹھانے پڑے ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء کو سیّدہ منصورہ بیگم ایک مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ جماعت کی خواتین کے لئے یہ صدمہ دُہرا تھا۔ ایک اپنا ذاتی غم۔ ایک یہ احساس کہ ہمارے پیارے خلیفہ کو ایک شدید غم سے دوچار ہونا پڑا۔ لجنہ اماء اللہ کی خواتین ایک نیک بزرگ دعائیں کرنے والی نصیحتیں کرنے والی ہمدرد خاتون سے محروم ہوگئیں۔ ابھی یہ صدمہ تازہ ہی تھا کہ ۹ جون ۱۹۸۲ء کو ہمارے جان سے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ چند روز کی بیماری کے بعد اس دارِ فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔ اس صدمہ نے زلزلہ کی طرح جماعت کو ہلا کر رکھ دیا۔ ایک پیارا وجود ایک محبت کرنے والا وجود ہم سے جُدا ہوگیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اس سال کو عام الحزن کہنا نامناسب نہ ہوگا۔ لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا وجود بہت ہی بابرکت وجود تھا

جو ایک ابرِ رحمت کی طرح قریباً سترہ سال جماعت پر برستا رہا۔ حضرت مصلح موعود کے لمبے دورِ خلافت کے بعد ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ نے مسندِ خلافت پر قدم رکھا اور آخری سانس تک دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے آپ کا ہر لمحہ وقف رہا۔ آپ کی پیدائش سے بہت پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کی خلافت کی خبر دی گئی تھی۔ طالمود میں اللہ تعالیٰ نے آنے والے مسیح کے متعلق پیشگوئی کی تھی کہ اس کے بعد اس کا بیٹا اور پھر پوتا جانشین ہوگا اس کے علاوہ خود حضرت موعود آخر الزمان کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا:۔

"اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ"

ہم ایک پوتے کی تجھے بشارت دیتے ہیں"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۶۵۱)

نیز اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ نَافِلَۃً مِّنْ عِنْدِیْ۔

تذکرہ صفحہ ۵۸۴

اس کے علاوہ حضرت اقدس کو آپ کے متعلق اور بھی الہامات ہوئے جن میں آپ کے متعلق بشارت دی گئی۔ مثلاً۔

"اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ"

(تذکرہ صفحہ ۴۳۰)

اور دوبارہ اسی الہام کے ساتھ یہ بشارت بھی دی گئی کہ ینزل منزل المبارک

(تذکرہ صفحہ ۴۳۵)

وہ مبارک احمد کی شبیہ ہوگا۔ پھر بشارت دی۔

سَاَھَبُ لَکَ غُلَامًا زَکِیًّا رَبِّ ھَبْ لِیْ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ اِسْمُہٗ یَحْیٰی۔

(تذکرہ صفحہ)

میں تجھے ایک پاک لڑکا دوں گا۔ اے میرے ربّ مجھے پاک اولاد عطا فرما۔ ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم سے روایت ہے کہ اس الہام کے مطابق حضرت اماں جان حضرت مرزا ناصر احمد کو بچپن میں کبھی کبھی یحییٰ کہہ کر بھی بلایا کرتی تھیں۔ حضرت مرزا ناصر احمد ان آسمانی بشارتوں کے مصداق اور حضرت اقدس کے نافلہ موعود تھے۔ حضرت سیّدہ اماں جان نے بچپن سے ہی آپ کو اپنی تربیت میں لے لیا تھا۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک روایت ہے کہ لکھتی ہیں:۔

"عزیزی ناصر احمد کو پہلے قرآن مجید حفظ کروایا گیا دوسری تعلیم برائے نام ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ ایک دن حضرت اماں جان کے پاس محمد احمد منصور احمد اور ناصر احمد تینوں بیٹھے تھے میں بھی تھی بچوں نے بات کی شاید حساب یا انگریزی ناصر احمد کو نہیں آتا۔ ہمیں زیادہ آتا ہے اتنے میں حضرت بھائی صاحب (حضرت مصلح موعود) تشریف لائے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ "میاں قرآن شریف تو ضرور حفظ کراؤ مگر دوسری پڑھائی کا بھی انتظام ساتھ ساتھ ہو جائے۔ کہیں ناصر دوسرے بچوں سے پیچھے نہ رہ جائے مجھے یہ فکر ہے" اس پر جس طرح آپ مسکرائے تھے اور جو جواب آپ نے حضرت اماں جان کو دیا تھا وہ آج تک میرے کانوں میں گونجتا ہے فرمایا۔ "اماں جان آپ اس کا فکر بالکل نہ کریں۔ ایک دن یہ سب سے آگے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ" اب سوچتی ہوں کہ کیسی ان کے منہ کی بات خدا تعالیٰ نے پوری کر دی۔ علم عام بھی اور علم خاص دینی بھی اور اب قبائے خلافت عطا فرما کر سب کے آگے کر دیا۔"

(مصباح نومبر/دسمبر ۱۹۷۵ء)

حضرت مصلح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کی پیدائش کی خبر دی ہوئی تھی کہ میں تجھے ایک لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا۔ اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ خلیفہ ہوئے اور ۹ نومبر کی شام کو حضرت مصلح موعود کا جنازہ پڑھانے سے قبل آپ نے ایک عہد کیا اسی طرح جس طرح حضرت مصلح موعود نے حضرت اقدس کے جسد مبارک کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

"میں چاہتا ہوں کہ نماز جنازہ ادا کرنے سے قبل ہم سب مل کر اپنے ربّ رؤف کو گواہ بنا کر اس مقدس مُنہ کی خاطر جو چند گھڑیوں میں ہماری آنکھوں سے اوجھل ہونے والا ہے اپنے ایک عہد کی تجدید کریں اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دین اور دین کے مصالح کو دُنیا اور اس کے سب سامانوں اور اس کی ثروت اور وجاہت پر ہر حال میں مقدم رکھیں گے اور دُنیا میں دین کی سربلندی کے لئے مقدور بھر کوشش کرتے رہیں گے"۔

(الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۶۵ء)

اے جانے والے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے سترہ سال دورِ خلافت میں اپنے اس عہد کو پورا کیا اور آپ اپنے آخری سانس تک دین کی سربلندی کے لئے کوشش کرتے رہے۔ مسجد بیت جس کا افتتاح آپ کی وفات کے بعد ہوا۔ آپ کی زندگی میں مکمل ہو کر افتتاح کے متعلق انتظامات ہو چکے تھے اسی طرح مغربی افریقہ کے ملک ٹوگو میں آپ کی وفات سے صرف تین دن قبل یعنی چھ جون کو پہلی مسجد کا افتتاح ہوا۔

۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو خلیفہ ہوتے ہی آپ نے اپنے ربّ سے قبولیت دُعا کا نشان مانگا۔ جس کا اظہار آپ نے اپنی خلافت کے پہلے خطبہ جمعہ میں ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء کو کیا۔ آپ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں آپ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں آپ کے دُکھوں اور غموں کو اپنی دُعاؤں سے دُور کر سکوں میں تو انتخاب کے وقت سے ہی خاص طور پر یہ دُعا کر رہا ہوں کہ اے خدا میری دعاؤں کو قبول کر۔ چونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے ہزاروں ایسے ہوں گے کہ چھوٹی یا بڑی تکلیف میں مجھے لکھیں گے اور کہیں گے کہ ہمارے لئے دُعا کریں تو میری یہ دُعا ہے کہ ایسے موقع پر میرا خدا مجھے شرمندہ نہ کرے بلکہ اس ذمہ داری کے نبھانے کے لئے قبولیت دُعا کی جو ضرورت ہے وہ قبولیتِ دُعا کا نشان مجھے عطا کرے۔ اس لئے نہیں کہ میں اس ذریعہ سے دُنیا کے مال و اسباب حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ بلکہ اس لئے کہ میں آپ کے دکھوں اور دردوں اور تکلیفوں کو دُور کر سکوں اور آپ کی ترقیات کی جو خواہش میرے دل میں پیدا کی گئی ہے خدا تعالیٰ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل سے اس کے سامان پیدا ہو جائیں اور خدا کرے ہمارا یہ قافلہ اسی اتحاد اور اتفاق کے ساتھ دنیا کے تمام ملکوں میں دنیا کے تمام شہروں اور ان شہروں کے ہر گلی کوچہ میں بڑھتا چلا جائے اور خدا تعالیٰ کا یہ منشاء پورا ہو کہ اسلام دُنیا میں پھر غالب آجائے گا"

(الفضل ۱۸ نومبر ۱۹۶۵ء)

زمین و آسمان گواہ ہیں کہ قبولیت دعا کے نشان کو چمکتے ہوئے دنیا نے دیکھا اور اس سے بہرہ ور ہوئی۔

جس طرح حضرت عثمانؓ کے دورِ خلافت میں اسلامی حکومت کی سرحدیں بہت دُور تک پھیل گئی تھیں اور ان میں وسعت پیدا ہوئی کئی ملک فتح ہوئے اسی طرح آپ کے دورِ خلافت میں جماعت نے نمایاں ترقی کی ۱۸۶ نئی مساجد تعمیر ہوئیں۔ نو ممالک میں نئے مشن کھولے گئے۔ افریقہ کے ممالک میں متعدد ہسپتال اور سکول کھولے گئے۔ بیرونِ پاکستان بہت بڑی جماعتیں قائم ہوئیں جماعت کی ترقی کا اظہار نمایاں طور پر اس امر سے ہوتا ہے کہ ۱۹۶۵ء کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد اسّی ہزار تھی اور ۱۹۸۱ء کے جلسہ سالانہ میں دو لاکھ سے زائد۔ ایک مختصر سا جائزہ ان تحریکات کا جو آپ نے اپنے دورِ خلافت میں جاری کیں پیش کرتی ہوں۔

خلیفہ ہونے کے بعد سب سے پہلی تحریک آپ نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی کی تاکہ وہ منصوبے جو حضرت مصلح موعود نے شروع فرمائے تھے ان کی تکمیل ہو اس کے تحت کئی لاکھ کے خرچ سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا دفتر۔ خلافت لائبریری کی عمارت اور ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر ہوا۔ حضرت مصلح موعود کے خطباتِ عید الفطر عید الاضحیہ اور خطبات النکاح شائع ہوئے اور آپ کی سوانح کی ایک جلد شائع ہو چکی ہے۔

۱۹۷۰ء میں جب آپ نے مغربی افریقہ کا دَورہ فرمایا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی سکیم آپ کے دل میں ڈالی گئی اور آپ نے وہاں سے واپسی پر نصرت جہاں لیپ فارورڈ پروگرام جماعت کے سامنے رکھا جو تمام کا تمام مغربی افریقہ کے باشندوں کی بھلائی اور بہتری کے لئے تھا جس کے نتیجہ میں اس سکیم کے ماتحت نائیجیریا میں چھ میڈیکل سنٹر، دس سکول غانا میں پانچ میڈیکل سنٹر اور چھ سیکنڈری سکول لائبیریا میں ایک میڈیکل سنٹر اور ایک سیکنڈری سکول، گیمبیا میں چار نئے میڈیکل سنٹر اور سیرالیون میں چار میڈیکل سنٹر اور سات سیکنڈری سکول کھل چکے ہیں۔ کل ۱۹ ہسپتال اور ۲۴ سکول ہیں۔

اس کے علاوہ تحریک جدید دفتر سوم کا اجراء۔ وقفِ جدید دفتر اطفال کا اجراء۔ رسومات کیخلاف جہاد کی تحریک۔ یہ تحریک اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کوئی رات کو بھوکا نہ سوئے۔ وقفِ عارضی کی سکیم تنظیم موصیان و موصیات کا قیام۔ قرآن مجید پڑھانے کی تحریک کہ کوئی بچہ ناظرہ پڑھنے سے محروم نہ رہ جائے اور ترجمہ پڑھنے والی عمر میں ترجمہ پڑھایا جائے۔ بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانوں میں اول دوم سوم آنے والے طلباء اور طالبات کو طلائی تمغہ جات دینے کا فیصلہ نیز یہ ہدایت کہ ہر بچہ اپنا سالانہ نتیجہ خلیفہ وقت کو بھجوائے اور ہر لڑکا کم از کم میٹرک اور ہر لڑکی کم از کم مڈل تک ضرور پڑھے۔

آپ کے خلیفہ ہوتے ہی کچھ عرصہ کے بعد حضرت اقدس کی یہ پیشگوئی کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" پوری ہوئی۔ گیمبیا کے سربراہِ مملکت الیف ایم سنگھاٹے نے احمدیت قبول کر کے حضرت اقدس کے کپڑوں سے برکت پائی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اُن کے لئے بھجوائے۔

آپ کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کی کثیر اشاعت ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً بھی فرمایا تھا کہ آپ کی خلافت میں سب خلافتوں سے زیادہ قرآنِ مجید کی اشاعت ہوگی۔ چھ زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہوا۔ فرنچ اور ڈینش میں ترجمہ تیار ہے۔ ہوٹلوں میں لائبریریوں میں ہزاروں کی تعداد میں قرآن مجید رکھوائے گئے ہر ملک میں فولڈرز کی اشاعت بہت کثیر تعداد میں ان کی زبان میں کی گئی۔ جس سے احمدیت کا مختصر طور پر تعارف اُن کی اپنی زبان میں ہو گیا۔ ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو آپ نے لنڈن میں امن کا پیغام اور حرف انتباہ کے نام سے تقریر فرمائی جس میں حضور نے یورپ کو ہوشیار کیا کہ اگر انہوں نے اپنی اصلاح نہ کی تو تیسری جنگِ عظیم سے انہیں دوچار ہونا پڑے گا اور تیسری جنگِ عظیم کا خاتمہ اسلام کی فتح کے آغاز پر ہوگا آپ کی تحریکات میں سب سے بڑی تحریک صد سالہ جوبلی فنڈ کی تحریک تھی جس کا اعلان آپ نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر فرمایا یہ کہتے ہوئے کہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جب جماعت کے قیام کو ایک سو سال پورے ہو جائیں گے۔ جماعت صد سالہ جوبلی منائے گی۔ درمیانی ۱۶ سالہ عرصہ کے لئے آپ نے تبلیغ اور اشاعتِ اسلام کا ایک جامع منصوبہ جماعت کے سامنے پیش فرمایا جو مشتمل تھا تمام ممالک میں مشنوں کے قیام۔ مساجد کی تعمیر۔ قرآن کریم کے تراجم اور کم از کم سو زبانوں میں اسلام کے لٹریچر کی اشاعت اور قرآن کریم کی اشاعت۔ جہاں بھی ریڈیو کا اسٹیشن کی اجازت ملے اس کے لگانے پر۔ اس کے ماتحت سویڈن ناروے سپین میں مساجد تعمیر ہوئیں انگلستان میں پانچ نئے مراکز بن چکے ہیں جاپان میں نیا مشن ہاؤس ناگویا میں خرید اگیا۔ کینیڈا میں سیلگری میں مسجد اور دارالتبلیغ کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے۔ تراجم کچھ شائع ہوئے کچھ ہونے والے ہیں۔ اس سکیم کا دوسرا حصہ روحانی پروگرام پر مشتمل تھا۔ یعنی ہر ماہ کے آخر میں ایک روزہ باقاعدگی سے رکھنا اور دعاؤں کا پروگرام۔

۱۹۷۴ء کا سال احمدیہ جماعت کے لئے ایک ابتلاء کا سال تھا کئی لوگ شہید ہوئے گھر لوٹے گئے۔ جماعت کو مصائب کے طوفانوں میں سے گذرنا پڑا۔ آپ نے ان دنوں مسکراتے چہرہ کے ساتھ جماعت کو اس طوفان میں سے جس طرح گزارا وہ آپ ہی کا حصہ تھا۔ نفرت کے بدلہ پیار، ظلم کے بدلہ احسان کا سبق دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر وقت مسکراتے رہو کوئی تمہاری مسکراہٹ نہ چھین سکے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا وَسِّعْ مَكَانَكَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ۔ کس شان سے پورا ہوا ہم نے خود استہزاء کرنیوالوں کا انجام دیکھا۔ حضرت مصلح موعود نے سچ فرمایا تھا کہ میں اس شخص کو جسے خدا خلیفہ ثالث بنائے گا ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ.... جو بھی اس سے ٹکر لے گا ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ کس شان سے اللہ تعالیٰ کی یہ بات پوری ہوگئی۔ الحمد للہ الحمد للہ۔

۱۹۷۸ء میں لنڈن میں کسرِ صلیب کانفرنس کا انعقاد آپ کا ایک بہت عظیم کارنامہ ہے عیسائیوں کی طرف سے دیئے گئے مناظرہ کے چیلنج کو قبول فرمایا لیکن آج تک مقابلہ کے لئے کوئی تیار نہیں ہوا۔

۱۹۸۰ء کے دَورہ میں "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا نعرہ آپ نے بلند کیا۔ جس کو سُن کر دنیا چونک پڑی اور خصوصاً وہ قومیں جو ہمیشہ ہی طاقتوروں کا شکار ہوتی چلی آئی ہیں۔

آپ کی خلافت میں ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو نوبل پرائز ملا اور حضرت موعود آخر الزمان کی یہ پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی کہ:۔

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے"

(تجلیاتِ الٰہیہ)

سات دَورے آپ نے غیر ممالک کے کئے اور ہر دَورے کے بعد ان ملکوں کے کام اور جماعت کی ترقی کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ہر دَورے میں قریباً ہر ملک میں پریس کانفرنسیں ہوئیں جہاں اسلام کے دشمنوں نے بڑی شوخی سے اسلام پر اعتراضات کئے۔ لیکن ہر جگہ آپ کی اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور مدلل و مسکت جوابات سے ان کے مُنہ بند کر کے اسلام کی فوقیت عیسائیت اور دیگر مذاہب پر ثابت کی۔ غرض اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر آپ کو اپنے دَورِ خلافت میں فتوحات عطا فرمائیں اور حضرت مصلح موعود کے منہ سے نکلی ہوئی بات بڑی شان سے پوری ہوئی کہ دیکھو میں بھی آدمی ہوں اور جو میرے بعد آئے گا وہ بھی آدمی ہوگا جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی اور ہم خلافت ثالثہ کے بابرکت دَور کی عظیم الشان فتوحات کے عینی شاہد ہیں جس کا دائرہ افریقہ سے لے کر سپین تک امریکہ، کینیڈا، جزائر میں پھیلا ہوا ہے جس سے احمدیت کی سچائی صاف ظاہر ہوتی ہے۔ دو صدیوں پر آپ کا دورِ خلافت پھیلا ہوا ہونے کی وجہ سے آپ نے خلیفہ ذوالقرنین کا لقب پایا۔

لیکن سب سے بڑا کارنامہ اس مردِ مجاہد کا سپین میں مسجد کی تعمیر ہے جس کی وجہ سے آنے والی نسلیں ابدالآباد تک آپ پر سلامتی بھیجیں گی اور آپ کے لئے دُعا کریں گی۔ ساڑھے سات سو سال سے جس سرزمین پر کبھی خدائے واحد کا نام نہ لیا گیا۔ مسلمانوں کو جہاں سے زبردستی نکالا گیا اور شدید ترین مظالم ان پر توڑے گئے ہاں اس سرزمین پر جہاں بڑی شان سے مسلمانوں نے حکومت کی تھی۔ بڑے بڑے فلاسفر اور سائنس دان اس سرزمین نے پیدا کئے تھے اور پھر اس شان و شوکت کے بعد دُنیا نے وہاں شرک کے اندھیرے بھی دیکھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۱۹۷۰ء میں رو رو کر اپنے رب سے دعائیں مانگیں اور اپنے آنسوؤں سے اس سرزمین کو تر کر دیا، کہ خدایا کوئی صورت نکال کہ مسلمان پھر اس سرزمین پر اپنے قدم رکھیں پھر تیرا نام یہاں بلند ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو سُنا۔ تسلّی دی کہ آپ کی دعائیں ضرور پوری ہوں گی۔ مگر اس کے لئے ایک وقت مقرر ہے چنانچہ ۱۹۸۰ء میں دس سال بعد وہ وقت آگیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت سے بڑی دُعاؤں کے ساتھ آپ نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے آئندہ اسلام کی فتوحات کا بیج بویا۔ مسجد تعمیر ہوگئی اور ۱۰ ستمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا پُر سوز دعاؤں سے افتتاح فرمایا۔ اس دن جہاں ہر دل خوشی سے اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ وہاں ہر دل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یاد میں غمگین بھی تھا اور اس مردِ مجاہد کے لئے دعائیں کر رہا تھا جس نے مسجد کی بنا ڈالی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ دَرَجَاتِہٖ وَاَدْخِلْہُ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ۔ آپ کا وجود ساری جماعت کے مرد عورتوں، بچوں کے لئے ایک ابر رحمت کی طرح تھا۔ بچوں نے تو خصوصاً آپ سے بہت ہی پیار حاصل کیا۔ ساری جماعت نے اللہ تعالیٰ کے بے شمار نشان اور پیار کے جلوے دیکھے اور صرف آپ کی زندگی میں ہی نہیں بلکہ آپ کی وفات کے بعد بھی جبکہ کیفیت یہ تھی کہ بے حد تیز رفتاری سے چلتی ہوئی سواری یکلخت رک جائے اور سر چھت سے یا آپس میں ٹکرا جائیں کچھ اس قسم کی کیفیت احمدیوں کی تھی مگر ہمارا صادق الوعد خدا جس کا وعدہ ہے کہ وہ خوف کو امن میں بدل دیتا ہے اور جماعت کو خلافت کے ذریعہ تمکنت دیتا ہے جس نے نہ پہلے کبھی جماعت کو لاوارث چھوڑا نہ آئندہ چھوڑے گا اپنے وعدوں کے مطابق غمگین دلوں کو سہارا دیتے ہوئے ساری جماعت کو پھر ایک ہاتھ پر متحد کر دیا۔ اور ایک بار پھر یہ راز دنیا پر آشکار کر دیا کہ خلافت قومی اتحاد کی جان ہے اور ہماری ساری ترقیاں خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اے جانے والے تجھ پر سلام تو نے اپنے عہد کو خوب نبھایا اور اے آنے والے اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے اور تیرے عہد میں پہلے سے بہت بڑھ کر جماعت کو ترقی ہو۔ تیری قیادت میں ہمیں شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھنے کی اور قربانیاں پیش کرنے کی توفیق ملے۔ ہمارا رب ہم سے راضی ہو ہم عہد کرتے ہیں کہ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہتے ہوئے حضور کی اطاعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

لجنہ اماء اللہ کے قیام پر ساٹھ سال پورے ہو رہے ہیں۔ ایک طویل عرصہ ہے جس کا لمحہ لمحہ ممبرات لجنہ اماء اللہ کی قربانیوں پر محیط ہے لیکن ابھی تک اپنا مقصد کہ سو فیصد عورتوں کی اصلاح ہو اور صحیح رنگ میں تربیت ہو حاصل نہ کر سکیں ہر عورت اتنی دینی تعلیم سے واقف ہو کہ ایک مبلغ بن جائے اور اس کا نمونہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ہو جس کو دیکھ کر دوسری خواتین یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ ہم ان کو کہتے تو غیر مسلم ہیں لیکن اگر اسلام کا نمونہ دیکھنا ہے تو اس جماعت کی خواتین میں جا کر دیکھو۔ یہ مقام ابھی دور ہے اور اس کی طرف توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے صرف سات سال کا عرصہ جماعت کے قیام کی پہلی صدی ختم ہونے میں رہ گیا ہے ان سات سالوں میں بہت ضرورت ہے محنت کی۔ یوں تو ہر سال لجنہ کے کاموں کے لئے اس سال کا لائحہ عمل شائع کیا جاتا ہے لیکن اس سال چند باتوں کی طرف میں خصوصی توجہ دلاتی ہوں اور آپ سے امید کرتی ہوں کہ میرے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گی

(۱) سب سے پہلے تو پاکستان کے ہر شہر، قصبہ اور گاؤں میں لجنہ منظم ہو۔ ہمارے رجسٹر پر پاکستان کی ۶۵۶ لجنات کے پتے درج ہیں لیکن ماہانہ رپورٹیں کم و بیش ۱۶۴ لجنات کی طرف سے آتی رہی ہیں۔ سالانہ رپورٹیں اس سال ۱۱۵ گذشتہ سال ۱۰۸ لجنات کی طرف سے آئی ہیں اجتماع پر نمائندگی بھی سو فیصد لجنات کی طرف سے نہیں ہوئی جب تک آپ اپنی زندگی کا ثبوت نہیں دیں گی۔ کیسے ہمیں آپ کے کاموں اور ترقی کی رفتار کا علم ہو سکتا ہے پس اس سال ہر ضلع کی صدر مرکزی سیکرٹریاں اور خود ہر لجنہ کوشش کرے کہ مرکزی لجنہ سے اس کا مضبوط تعلق قائم ہو خلافت سے اس کا مضبوط تعلق قائم ہو۔ ہر صدر لجنہ ضلع اپنے امیر ضلع سے جماعتوں کی فہرست لے کر اتنی ہی لجنات قائم کرے۔

یہ امر بے شک خوشی کا موجب ہے کہ اس دفعہ چندہ دہندہ لجنات کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ۶۵۶ لجنات میں سے ۵۶۲ لجنات نے اس سال چندہ دیا ہے اور گذشتہ سال کی چندہ دہندہ لجنات سے ۹۱ لجنات کا اضافہ ہوا ہے صرف ۹۴ لجنات ایسی باقی رہ گئی ہیں۔ جن کی طرف سے اس سال چندہ نہیں آیا۔ اس کا سہرا صاحبزادی امۃ القدوس بیگم سیکرٹری مال اور ان کے عملہ اور ان ضلعی صدروں کے سر پر ہے جنہوں نے دورے کر کے اپنی لجنات سے چندے وصول کر کے بھجوائے۔ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم تین سال سے سیکرٹری مال ہیں اور اس شعبہ نے ان کی زیر قیادت نمایاں ترقی کی ہے۔ ضلعی صدروں میں سے صادقہ میر صاحبہ گوجرانوالہ کا کام قابل تعریف ہے ضلع گوجرانوالہ میں ساٹھ جماعتیں ہیں۔ مگر انہوں نے اپنی کوشش سے ۷۱ مقامات پر لجنہ کا قیام کر دیا۔ ان صدروں کو چاہیئے کہ اپنے ضلع میں صرف چندوں پر ہی زور نہ دیں۔ بلکہ قرآن مجید کی تعلیم اور تربیت پر بھی بہت زور دیں ان کے ضلع سے سو فیصد لجنات نے چندہ دیا ہے۔ ان کے علاوہ ضلع سرگودھا گجرات لاہور، وہاڑی، قصور، راولپنڈی، اٹک پشاور سکھر اور کراچی کی مجالس نے بھی سو فیصد چندہ ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اور سب کارکنات کی قربانی قبول فرمائے۔ لیکن مجھے ہر شہری لجنہ پر ابھی شک ہے کہ آپ پوری تعداد نہیں ظاہر کرتیں صرف چندہ دہندگان کی تعداد دیتی ہیں یہ تو اپنے آپ سے بھی دھوکہ ہے اور اپنے رب سے بھی اس سال ماہنامہ مصباح کے شعبہ نے بھی نمایاں ترقی کی ہے خریداروں کے ذمہ کئی کئی سال کے بقایا جات تھے وہ ان سے وصول کئے گئے خریداری میں بھی اضافہ ہوا ہے پرچہ کا معیار پہلے سے بہتر ہوا۔ گو اب بھی جیسا ہونا چاہیئے نہیں ہے قرضہ کے جال میں سے پرچہ نکلا اور ادارت اور مینیجری کا انتظام الگ الگ کر دیا گیا۔ منصورہ بیگم نمبر کا خصوصی ایڈیشن شائع کیا گیا اور دسمبر میں انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یاد اور سیرت پر مشتمل پرچہ مرتب کیا جا رہا ہے۔ صاحب قلم بہنیں پوری طرح تعاون کریں اسی طرح دوسرے شعبہ جات کی سیکرٹریوں کو بھی محنت کرنی چاہیئے اور ہر سست لجنہ کو بیدار کرتے ہوئے تربیت کی طرف بہت توجہ دینی چاہیئے۔ باقی شعبہ جات میں سے شعبہ تعلیم اور ناصرات ترقی پر ہیں۔ دوسرا اہم امر جس کی طرف میں آپ کو توجہ دلاتی ہوں یہ ہے کہ ۱۹۷۸ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو اپنی اجتماعی زندگی کو بدعات سے پاک و صاف کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

"مجھے جو فکر دامن گیر رہتا ہے وہ یہ ہے کہ دس گیارہ سال کے بعد ہم اپنی زندگی کی اس صدی میں داخل ہو رہے ہیں جس صدی کو ہم اپنی سمجھ اور عقل کے مطابق اور اپنی فراست کی وجہ سے سمجھتے ہیں کہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے تو یہ جو ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی شروع ہونے والی ہے جس سے قبل قریباً دس سال رہتے ہیں (اب ساڑھے چھ رہ گئے ہیں) ان دس سالوں میں لجنہ اماء اللہ کا پروگرام میں یہ بنا رہا ہوں جس کا آج اعلان کر رہا ہوں) عالمگیر جماعت احمدیہ کی اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کو ہر قسم کی بڑی یا چھوٹی بدعت سے پاک کیا جائے گا یا پھر علیحدہ ہو جاؤ مسیح پاک کی اس جماعت سے۔"

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی راہ نمائی میں ہماری بھرپور کوشش ہو کہ ہمارے معاشرہ میں کوئی بدعت باقی نہ رہے خصوصاً دیہات کی لجنات کو اس طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے عاجزہ نے اپنی ایک گذشتہ تقریر رسومات کے متعلق مزید حوالہ جات کے اضافوں کے ساتھ شائع کروائی ہے۔ ہر لجنہ اپنے ساتھ وہ لے کر جائے اور کوشش کریں کہ علاوہ اجلاسوں میں سنانے کے ہر گھر میں یہ رسالہ پڑھا جائے اور لجنہ اماء اللہ اس کا اتنا چرچا کرے کہ بہنوں کو سمجھ آ جائے کہ کیا بدعات ہیں۔ کن باتوں پر ہم نے عمل کرنا اور کن سے بچنا ہے اور جہاں بھی کوئی ایک بھی رسم یا بدعت پائی جاتی ہو اسے ترک کر دیا جائے۔ عدم علم کی وجہ سے اور جہالت کی وجہ سے بدعات پھیلتی ہیں۔ جب اصل مسائل کا علم ہو جائے۔ قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے فتاویٰ کی روشنی میں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط تو جان بوجھ کر کوئی زہر نہیں کھاتا کسی صدر کے علم میں کوئی واقعہ آئے تو وہ چین نہ لے جب تک اس کی اصلاح نہ کر لے۔

تیسری بات جس کی طرف خصوصی توجہ تمام عہدہ داران کو دلاتی ہوں وہ یہ ہے کہ عورتیں اپنے دائرہ ملاقات میں تبلیغ کی طرف بہت توجہ دیں غلط فہمیاں دور کریں آپ کی مرملنے جلنے والی کو آپ کے صحیح عقائد کا علم ہونا چاہیئے اور جماعت احمدیہ پر جو غلط اعتراضات لوگ کرتے ہیں ان کی تردید کرنی چاہیئے جماعت کے متعلق بجائے تحقیق کرنے کے سنی سنائی بات لوگ دہرا دیتے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی عورت اپنا دائرہ تعلقات بڑھائے اور ان کی احمدیت کے متعلق غلط فہمیاں دور کر کے اس تک احمدیت کا پیغام پہنچائے۔

چوتھی چیز جس کی طرف آپ کو توجہ دلانی چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ عورتوں میں تعلیمیافتہ ہونے کے باوجود لکھنے کی طرف بہت کم توجہ ہے میں چاہتی ہوں جس طرح خدام الاحمدیہ نے بچوں کے لئے کتب لکھوا کر شائع کی ہیں اسی طرح ہماری تعلیمیافتہ خواتین ازواج مطہرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، صحابیات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابیات حضرت اقدس کے متعلق چھوٹی چھوٹی آسان زبان میں کتب لکھیں۔ لیکن جو بھی لکھے وہ پہلے لجنہ مرکزیہ سے منظوری لے لے تاکہ ایک عنوان پر ہی کئی بہنیں لکھنا نہ شروع کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق ڈھالیں اور ہمارا معاشرہ اس دنیا میں جنت بن جائے جس کو دیکھ کر دوسری قومیں بھی اس کی طرف پناہ لینے کو دوڑیں پس بہت ضرورت ہے اپنی اولاد کی تربیت کی ان کو وقف کرنے کی ان کو اپنی تعلیم سے واقف کرانے کی اور قربانیاں دینے کی تا وہ دن جلد آئے جب حضرت اقدس کی یہ پیشگوئی پوری شان کے ساتھ پوری ہو کہ:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا خدا اس مذہب اور اس سلسلے میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔"

(تذکرۃ الشہادتین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی گھرانہ میں ماہنامہ انصار اللہ کا آنا ضروری ہے ۔

سالانہ چندہ پندرہ روپے
مینجر ماہنامہ انصار اللہ

خدا تعالیٰ سے سچائی کا معاملہ کرو

قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"تقویٰ سے کام لو اگر قربانی کی توفیق نہیں تو چھوڑ دو اس راہ کو۔ لیکن خدا تعالیٰ سے سچائی کا معاملہ کرو۔ تب وہ تم سے سچائی کا معاملہ کرے گا۔ رجوع برحمت ہوگا۔ پھر رازق سے ڈرنا۔ رازق کو دیتے ہوئے ڈرنا اس سے بڑی بیوقوفی کوئی نہیں"

(بحوالہ الفضل ۲۰ر اکتوبر ۱۹۸۲ء)

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

تحریک جدید دفتر سوم اور لجنہ اماء اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے اور دفتر سوم کی تمام ذمہ داری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر ڈالی ہے۔ اس وقت تحریک جدید دفتر سوم میں ہر نیا شخص جس نے اب تک تحریک جدید میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لیا تھا وہ داخل ہو کر ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اس تحریک میں شمولیت کے نتیجہ میں ملتی ہیں تمام لجنات اپنے شہر اپنے قصبہ اور اپنے گاؤں کے تمام احمدی گھروں کا جائزہ لیں کہ کون سے گھر کے کون کون سے افراد ہیں جو اب تک تحریکِ جدید میں شامل نہیں ان کو تحریک کریں کہ وہ تحریکِ جدید کے مجاہدین میں شامل ہوں۔ اگر بیوی شامل ہے اور اسکا خاوند شامل نہیں تو بیوی کے ذریعہ خاوند کو تحریک کروائیں اور وعدہ وصول کر کے بھجوائیں اگر خاوند شامل ہے اور بیوی نہیں تو بیوی کو بھی تحریک کر کے شامل کریں۔ بے شک اکٹھا وعدہ میاں بیوی کا ہو مگر شامل ضرور ہوں اس طرح زیادہ سے زیادہ وعدے لیں اور کوشش کریں کہ کوئی احمدی گھرانہ جو اس تحریک میں شامل ہو سکتا ہو محروم نہ رہ جائے اور پھر سال کے اندر وعدوں کی وصولی بھی کروا دیں یہ رقم خود نہ وصول کریں بلکہ جماعت کے سیکرٹری تحریکِ جدید ہی وصول کریں گے آپ کا کام ان سے وعدہ لینا اور ان کو ادائیگی کی طرف توجہ دلانا ہے۔ اس کام کے لئے آپ کی کارکنات صرف اجلاسوں پر انحصار نہ کریں کہ وہاں اعلان کر دیا ہے بلکہ ہر گھر تک پہنچ کر یہ تسلی کرنی ہے کہ وہ شامل ہوں ان تک اپنے آقا کا پیغام پہنچانا ہے بڑے شہروں میں کئی کارکنات مقرر کی جائیں اور اُن کے سپرد گھر کئے جائیں تو جلد سے جلد یہ کام ہو۔ جلسہ سالانہ سے قبل زیادہ سے زیادہ وعدے لے کر دفتر لجنہ تحریک جدید کو بھجوائیں اس کام کو کرنے کے لئے ہر لجنہ میں سیکرٹری تحریک جدید کا تقرر کریں۔ اللہ تعالیٰ اس ذمہ داری کو جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے صحیح رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے ٹکٹ جلسہ سالانہ

تمام صدر صاحبات اپنی جن خواتین کے حلقہ خاص کے اور سٹیج کے ٹکٹ بنوانا چاہتی ہیں وہ ان کے نام نومبر میں اپنی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں اور ٹکٹ لینے والی خود اپنا ٹکٹ آکر لیں۔ کسی خاتون کو صدر کی تصدیق کے بغیر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

صف دوم معلّمین کی بارہویں کلاس

۳۱ر دسمبر ۸۲ء تک درخواست ارسال فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق وقفِ جدید کے تحت ۱۵ر جنوری ۱۹۸۳ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں ہے البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ رکھتے ہوں۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۲ء تک مع کوائف۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقفِ جدید میں پہنچ جانی چاہیئے۔ درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی تصدیق سے آنی چاہئیں دوران تعلیم قیام طعام کا انتظام مرکز کریگا البتہ موسم کے مطابق بستر اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

وقفِ عارضی میں احباب ضرور حصّہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"وقفِ عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو اُسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصّہ لینا چاہیئے تاکہ اس قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اُسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ر فروری ۱۹۷۱ء صـ۳)

تحریک وقفِ عارضی اپنی افادیت اور تربیت کے لحاظ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ جملہ احباب ہر سال ضرور ایک مرتبہ یا زیادہ دفعہ اپنے اوقات خدمت دین کے لئے پیش کرتے رہیں اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

(الفضل ۵ر فروری ۱۹۷۵ء)

قربِ الٰہی حاصل کرنے کا مقام

حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کا جہادِ کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصّہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا کیونکہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصّہ لیا ہے"

مندرجہ بالا ارشادِ بابرکت کے پیشِ نظر ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچہ کو اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں اور اپنے وعدوں کو جلدی پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ماہنامہ خالد ربوہ نوجوانوں کی دینی اور علمی ترقی کا ضامن ہے
سالانہ چندہ ۱۵/- پندرہ روپے (مینجر خالد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۱۲

مَیں سرداراں بی بی بیوہ چوہدری سلطان احمد صاحب قوم بڈھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن محلہ نظام آباد جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۱/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر -/۸۰۰ سو روپے وصول شدہ۔

۲:۔ مکان واقع محلہ نظام آباد جھنگ صدر مالیتی -/۲۴۰۰۰ روپے کا ۱/۸ حصہ یعنی -/۳۰۰۰ روپے ترکہ از خاوند مرحوم۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے -/۱۰۰ ماہوار بصورت خرچ بچگان مل رہے ہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سرداراں بی بی بیوہ چوہدری سلطان احمد صاحب جھنگ صدر۔

گواہ شد:۔ عبدالغفور وصیت نمبر ۱۶۱۳۲ سیکرٹری مال جھنگ صدر۔

گواہ شد:۔ محمد اشرف ممتاز مربی سلسلہ جھنگ صدر۔

مسل نمبر ۲۵۱۱۳

مَیں چوہدری نثار احمد ولد چوہدری عبدالمجید صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱۱/۸۲ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ مکان نمبر ۲۹، واقع فضل سٹریٹ بازار لوہاراں جھنگ صدر برقبہ ۵ مرلہ دو منزلہ کل سات کمرے مالیتی ایک لاکھ روپے -/۱۰۰۰۰۰ ایک لاکھ روپے

۲:۔ پلاٹ واقع چک گھمانہ گوجرہ روڈ نزد سٹلائٹ ٹاؤن برقبہ ۳۳ مرلے مالیتی ۱۸ ہزار -/۱۸۰۰۰ روپے اس کا شفعہ کا مقدمہ ہے پلاٹ نہ رہنے کی صورت میں رقم نقد تصور ہوگی۔

۳:۔ گھریلو سامان مالیتی -/۱۳۵۰۰ روپے ٹیلیویژن سیٹ مالیتی -/۱۳۰۰ روپے (ب) ریفریجریٹر مالیتی چھ ہزار روپے (ج) واشنگ مشین مالیتی -/۱۲۰۰ سو روپے (د) متفرق فرنیچر مالیتی ۵ ہزار۔

۴:۔ سرمایہ تجارت ۶۰ ہزار روپے

۵:۔ نقد تین ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۶۰۰ سو روپے ماہوار بصورت تجارت نصف حصہ آمد پٹرول پمپ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ نثار احمد جھنگ صدر

گواہ شد:۔ ریحان احمد ولد نثار احمد صاحب مکان نمبر ۲۹، فضل سٹریٹ بازار لوہاراں جھنگ صدر۔

گواہ شد:۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ولد بابو عبدالحلیم صاحب مکان نمبر ۳۰، فضل سٹریٹ بازار لوہاراں جھنگ صدر

مسل نمبر ۲۵۱۱۴

مَیں بھاگ بھری زوجہ شمشیر علی صاحب قوم جٹ بدھڑ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۸۲ مَیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۲۰۰ سو روپے

۲:۔ زمین سفیدہ ۲½ مرلے مالیتی -/۲۴۵۰۰ سو روپے کا نصف حصہ -/۱۲۲۵۰ سو روپے

۳:۔ زیور طلائی دو تولہ مالیتی -/۳۲۰۰ سو روپے

اس وقت مجھے یکصد روپے -/۱۰۰ سو روپے ماہوار بصورت خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بھاگ بھری زوجہ چوہدری شمشیر علی صاحب جھنگ صدر

گواہ شد:۔ عبدالغفور وصیت نمبر ۱۶۱۳۲ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھنگ۔

گواہ شد:۔ محمد اشرف ممتاز مربی سلسلہ جھنگ صدر۔

مسل نمبر ۲۵۱۱۵

مَیں محمد تصدق حسین ولد محمد تفضل حسین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال بیعت ۲۰ اپریل ۱۹۷۵ء ساکن سات پُوا ضلع جھالپور۔ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۱/۸۲ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے سرمایہ تجارت دس ہزار ٹکا۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۵۰ ٹکہ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد تصدق حسین۔

گواہ شد:۔ محمد خان امیر جماعت احمدیہ ڈھاکہ

گواہ شد:۔ عبدالعزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ ڈھاکہ

مسل نمبر ۲۵۱۱۶

مَیں اللہ لوک صاحب ولد ساون خانصاحب قوم چوہان پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۸۲ مَیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱:۔ زرعی اراضی تین کنال مالیتی -/۵۲۵۰ سو روپے واقع موضع تارڑ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

۲:۔ ایک مکان کچا واقع موضع تارڑ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ مالیتی ۴ ہزار روپے۔

۳:۔ مکان ۲۱-۲۰/۱۹۹۰ واقع محلہ دارالرحمت وسطی برقبہ ایک کنال جس میں دس مرلے سفیدہ پڑی ہے مالیتی اسّی ہزار -/۸۰۰۰۰ روپے۔

۴:۔ نقد دس ہزار روپے کل جائیداد -/۹۹۲۵۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے -/۱۰۰ ماہوار بصورت امداد از پسران مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ اللہ لوک ولد ساون خانصاحب۔

گواہ شد:۔ محمد عبداللہ قریشی ولد قریشی شیخ محمد صاحب ۴۴/۸۸ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:۔ رشید احمد چغتائی ولد بابو نور احمد صاحب چغتائی ۱۱/۱۱ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

ماہانہ رپورٹ اطفال

ناظمین اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز بھجوا دی ہے براہِ کرم ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹس بھجواتے رہا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جملہ قائدین مجالس کی خدمت میں گذارش ہے کہ ۱۰ دسمبر بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجلس میں مثالی وقار عمل منا کر رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرماویں (مہتمم وقار عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام

جلسہ سالانہ خواتین جماعتِ احمدیہ ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء

نوٹ :- ★ نشان زدہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا۔

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۱ ہش - ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز اتوار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ..... ★	افتتاحی خطاب و دُعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★	اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا اسلامی تصور	مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۰	نظم	مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ راولپنڈی
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۴۵	ذکرِ حبیب	مکرمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ نجم النساء صاحبہ
۲-۱۰ تا ۲-۱۵	نظم	مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۲-۱۵ تا ۲-۳۰	آنحضرت بحیثیت معلّم اخلاق	مکرمہ ثریا خانم صاحبہ
۲-۳۰ تا ۲-۵۰	احمدی مستورات کی ذمہ داریاں	مکرمہ شوکت گوہر صاحبہ
۲-۵۰ تا ۳-۰۰	نظم	راشدہ اشرف صاحبہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ ★	احمدیت - عافیت کا حصار	مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
۳-۴۵ تا ۴-۰۰	خلافتِ ثالثہ کی بابرکت تحریکات	مکرمہ نسیم سعید صاحب راولپنڈی
۴-۰۰ تا ۴-۰۵	نظم	مکرمہ خالدہ اشرف صاحبہ
۴-۰۵ تا ۴-۱۵	اسلام میں پردہ	مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ
۴-۱۵ تا ۴-۳۰	حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ رسولؐ	مکرمہ ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۶۱ ہش - ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰	نظم	" رضیہ غنیزہ صاحبہ
۹-۳۰ تا ۹-۴۵	جماعت احمدیہ کے ذریعہ ترقی اسلام	" رضیہ درد صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۰۵	قرآن ایک مکمل ضابطہ حیات ہے	" حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی
۱۰-۰۵ تا ۱۰-۱۵	نظم	" ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★	صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ ناہید سبوحی صاحبہ
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۱۵	نظم	" ریحانہ باسمہ صاحبہ
۱۱-۱۵ تا	خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
	وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر	
۲-۰۰ تا ۲-۳۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ تا ..... ★	تلاوت و خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش - ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز منگل

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ ★	سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ	مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★	ہجرت حضرت مسیح علیہ السلام	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۲۰	خلافت کی اہمیت	مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۲۵	نظم	مکرمہ منصورہ فرحت صاحبہ
۱۱-۲۵ تا ۱۱-۴۵	غلبہ اسلام کی صدی کی تیاری کے لیے احمدی خواتین	مکرمہ حضرت طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیگم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ
	وقفہ اعلانات	
	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ..... ★	خطاب و دُعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان - ربوہ

لیٹ داخلہ

ایکریڈیشن، ریفریجریشن، اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۳۰/۱۱/۸۲ تک جاری رہے گا۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

فون نمبر ۵۹۲

مردہ گوشت بیچنے پر قصاب کو سزا

ربوہ کے ریذیڈنٹ مجسٹریٹ نے ایک غیر از جماعت قصاب محمد صدیق کو مردہ گوشت بیچنے کے الزام میں دو صد روپے جرمانہ اور بصورت دیگر عدم ادائیگی ایک ماہ قید سخت کا حکم سنایا ہے ملزم کے خلاف زیر دفعہ سلاٹر ایکٹ تھانہ ربوہ میں مقدمہ درج کیا گیا۔ جس کی سماعت کرنے کے بعد مجسٹریٹ نے جو فیصلہ سنایا اس کا مکمل متن یہ ہے

" چونکہ ملزم نے رضاکارانہ طور پر اقبالِ جرم کر لیا ہے اور اپنے آپ کو عدالت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے لہٰذا اس کے رضاکارانہ طور پر اقبالِ جرم کے پیشِ نظر اسے مقدمہ ہذا میں دو صد روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا جاتا ہے بصورتِ عدم ادائیگی ملزم ایک ماہ قید سخت میں رہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مینیجر